السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا نماز پڑھتے وقت ایسی جیکٹ یا قمیص پہنی جا سکتی ہے جس پر کسی پرندے یا جاندار کی تصویر ہو۔ (محمد یٰسین، راوی سپننگ رائیونڈ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی جاندار، ذی روح پرندے وغیرہ کی تصویر بالکل ناجائز اور حرام ہے حرمت تصویر پر بے شمار احادیث صحیحہ موجود ہیں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اس نے کہا میں تصویر بناتا ہوں آپ ان کے متعلق مجھے فتویٰ دیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ رکھے اور فرمایا میں تمہیں اس بات کی خبر دوں گا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے آپ نے فرمایا ہر تصویر بنانے والا نفس جہنمی ہے اس کے لئے ہر صورت کے بدلے جو اس نے بنائی تھی ایک نفس بنایا جائے گا وہ اسے جہنم میں عذاب دے گا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تو ضرور تصویر بنانے ہی والا ہے تو اس کی تصویر بنا جس میں روح نہیں۔ (کتاب المعجم لابن المقری 6-1 مشکوۃ المصابیح 4498) معلوم ہوا کہ جاندار کی تصویر حرام ہے۔ ایسا لباس مطلق طور پر ہی نہیں پہننا چاہیے خواہ نماز کے لئے ہو یا غیر نماز کے لئے۔ اگر ان تصاویر کے چہرے مسخ کردیئے جائیں تو پھر ان کا استعمال درست ہے تفصیل کے لئے راقم کی کتاب "ٹی وی معاشرے کا کینسر" ملاحظہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الادب، صفحہ: 392

محدث فتویٰ